



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استاد گرامی! میں نے راستہ میں ایک لکھا ہوا کاغذ دیکھا اور چاہا کہ اسے راستہ سے دور کر دوں تاکہ یہ پائوں تلے پامال نہ ہو لیکن جب اس پر نظر پڑی تو اس میں قرآنی آیات تھیں۔ اور ساتھ ایک عبارت بھی لکھی ہوئی تھی۔ اُمید ہے کہ آپ مجھے اس کا کامل مفہوم سمجھائیں گے اور یہ بھی فرمائیں گے کہ اس کا کیا حکم ہے یعنی کیا یہ طلال ہے یا حرام؟ عبارت یہ تھی:

"اسے سونے کی انگوٹھی میں نقش کیا جائے۔ عودِ غبر کی خوشبو لگائی جائے۔ اور مکمل طہارت پر پہنا جائے۔ اور ایک ہفتہ تک ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا ایک نام 1130 بار اس طرح پڑھے کہ ہر ماہ کے پہلے ج معہ کی نماز صبح سے شروع کرے۔ اور جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد ختم کرے۔ اس کے بعد بقدر استطاعت ہر فرض نماز کے بعد دو اسم پڑھے۔ اس سے بہت عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ جن کی قیمت کو بیان ہی نہیں کیا جاسکتا۔ آپ بھی ان کے اسرار کو لپیٹ بیٹے یا کسی بھی دوسرے شخص کے سامنے بیان نہ کیجئے تاکہ انہیں کوئی بندگان الہی کو نقصان یا ایذا پہنچانے کے لئے استعمال نہ کر سکے۔"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں جو کچھ مذکور ہے۔ اسکے مطابق عمل جائز نہیں ہے۔ اور نہ اسے بطور نقش یا تعویذ استعمال کرنا ہی جائز ہے کیونکہ یہ نقش مجہول ہے۔ ممکن ہے اس میں شریکیت کلمات بھی ہوں۔ اس میں وقت اور تعداد کا جو تعین کیا گیا ہے۔ یہ بھی غیر شرعی ہے اس میں دو ناموں کا ذکر ہے۔ لیکن یہ ذکر نہیں وہ دو نام کون سے ہیں۔ تو اس طرح کی سب باتیں حرام ہیں۔ ان کے مطابق عمل جائز نہیں۔ جو شخص ایسی باتوں میں مبتلا ہوا ہے ان سے فوراً ہٹکارا حاصل کر لینا چاہیے ان اذکار کو ترک کر دینا چاہیے انگوٹھی کے نقش کو مٹا دینا چاہیے۔ اور عود و غبر کے ساتھ اس کو خوشبو لگانا ترک کر دینا چاہیے اور آئندہ کئے ان سب باتوں سے توبہ کرنی چاہیے۔

حدیثاً محمدی والہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم